تاثرات

خدا کا شکر ہے کہ "المعارف" کا اقبال نمبر ہر حلقے میں پسند کیا گیا۔ قارئینِ کرام نے اُسے نہایت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا۔ مشاہیرِ ادب نے بھی اس کے متعلق اپنی وقیع رائے کا اظہار کیا۔ اس سے ادارے کی بے حد حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس کامیابی میں محض ہماری مساعی ہی کو دخل نہیں، مضمون نگاروں کا تعاون اور خدا تعالیٰ کی نصرت بھی شامل ہے:

ایں سعادت بزورِ بازو نیست   تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ڈاکٹر غلام جیلانی برق صاحب اپنے ۳؍ دسمبر ۱۹۷۷ء کے گرامی نامے میں تحریر فرماتے ہیں:

"معارف" اقبال نمبر مل گیا۔ آپ کی محنت، حسنِ انتخاب اور حسنِ ترتیب کی داد دیتا ہوں۔ عموماً تمام کے تمام مضامین محنت سے تیار کیے گئے تھے اور حضورِ اقبال میں پیش کرنے کے لیے بہت موزوں تھے۔"

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، صدر شعبہ صحافت، پنجاب یونی ورسٹی نے ۷؍ دسمبر ۱۹۷۷ء کو مندرجہ ذیل رائے کا اظہار کیا:

"المعارف کا اقبال نمبر بہت پسند آیا۔ ایک درجن مقالات میں علامہ اقبال کی زندگی، شاعری، فلسفہ اور پیغام کے تمام اہم نقوش کا نہ صرف تذکرہ ہو گیا ہے بلکہ بہت سے مخفی حقائق بھی سامنے آئے ہیں۔ اندازِ بیان بھی اچھا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس نمبر میں "مقدار" کی جگہ "کوالٹی" پر زور دیا گیا ہے۔ ہم تو آپ کے ہمیشہ سے قائل رہے ہیں اور "المعارف" کا اقبال نمبر ویسا ہی پایا، جس کی توقع آپ جیسے ماہرِ اقبالیات سے تھی۔"

پروفیسر ابوبکر صدیقی، گورنمنٹ کالج جھنگ نے:

"المعارف کے اقبال نمبر کا مطالعہ بڑے شوق سے کیا۔ مقالات خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ پروفیسر منور صاحب کا مقالہ "جہانِ اقبال، جہانِ قرآن" میرے خیال میں رسالے کی جان ہے۔